البانیہ کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق ملک البانیہ (Albania) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

البانیہ سے امسال جلسہ جرمنی کے لئے 61/افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں سات خواتین اور ایک بچہ بھی شامل تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران سے تعارف حاصل کیا اور ان کا حال دریافت فرمایا۔

❁......وفد کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ میں ٹیچر ہوں اور پہلی دفعہ جلسہ میں شمولیت کر رہا ہوں۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ کس قسم کا پروگرام ہونے والا ہے۔ یہاں اتنی بڑی تعداد اور وہ بھی اتنی منظّم اور پرسکون کہ میں دیکھ کر حیران رہ گئی۔ اتنا بڑا مجمع ہو تو لوگ لڑتے رہتے ہیں لیکن میں نے کسی کو لڑتے نہیں دیکھا۔ میں مردوں کی طرف بھی گئی اور خواتین کی طرف بھی گئی لیکن کوئی لڑائی نظر نہ آئی۔ میں اور میری بیٹی بہت متاثر ہوئی ہیں۔

❁......البانیہ کے ایک دوست Muharrem Xhepa (مُحَرّیم جَیْ پا نے صاحب) نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں پہلی دفعہ آیا ہوں، جلسہ کے انتظامات غیر معمولی تھے۔ یا خلیفۃ المسلمین! یہ امر میرے لئے انتہائی اعزاز کا حامل ہے کہ خاکسار اپنے بیٹے اور بہو کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہے۔ خاکسار اپنے اہل و عیال کی طرف سے حضور کی خدمت میں سلام پیش کرتا ہے اور اپنے پُرخلوص نیک جذبات پیش کرتا ہے۔ مجھے علم ہے کہ آپ کی مصروفیات بہت زیادہ ہیں، لیکن خاکسار درخواست کرنا چاہتا ہے کہ حضور وقت نکال کر البانیہ تشریف لائیں۔

موصوف نے کہا: یہاں آکر میرے جذبات بدل گئے ہیں اور میں بہت خوش ہوں۔ میں نے قبل ازیں البانیہ کے جلسہ میں بھی شمولیت کی تھی، لیکن یہاں آکر میں نے دل سے جماعت کو قبول کرلیا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا آپ کے جذبہ کو زندہ رکھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ مجھے البانیہ آنے کی دعوت دے رہے ہیں، پہلے وہاں سو دو سو آدمی کی جماعت تو بنالیں۔

❁......ایک خاتون Lindita Kosturu (لِنْ دیْتا گوْسْتُوڑی صاحبہ) نے بتایا کہ: جلسہ کے انتظامات ہر لحاظ سے مکمل تھے اور اُن میں کوئی خامی نہیں تھی۔ میں مَردوں کے حصہ میں بھی گئی اور خواتین کے حصہ میں بھی، لیکن ہر جگہ تمام انتظامات ہر لحاظ سے بہترین نظر آئے۔

❁......ایک دوست Ervin Xhepa (اَیرْوِیْن جَیْپا صاحب) اپنی اہلیہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ یہ دونوں law کے شعبہ سے منسلک ہیں۔ تاہم ان کی اہلیہ نے جلسہ میں شمولیت سے پہلے بیعت نہیں کی تھی لیکن الحمدللہ جلسہ میں شامل ہوکر اور حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے دوران ہی انہوں نے قبول احمدیت کا اعلان کیا۔

موصوفہ نے بیان کیا کہ جلسہ سالانہ کے تجربات نہایت غیر معمولی تھے۔ جس محبت، اخلاص اور بے لوث خدمت کا مظاہرہ انہوں نے دیکھا ہے، اُس کا میرے دل پر غیر معمولی اثر ہوا ہے۔

موصوفہ کے متعلق جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو علم ہوا کہ انہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک وکیل کو قائل کرنے کیلئے دلائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کے خاوند کو چاہئے کہ آپ کو قوی دلائل کے ساتھ قائل کریں۔ خاوند کی دلیل زیادہ فوقیت والی ہونی چاہئے۔ اس پر موصوفہ نے کہا کہ میرے خاوند نے احمدیت کے سلسلہ میں مجھے بہت تبلیغ کی ہے اور میں کافی عرصہ سے اپنے دل میں احمدیت قبول کر چکی تھی۔ یہاں آکر بہت اثر ہوا ہے اور آج میں کامل یقین سے اور صدق دل سے اقرار کرتی ہوں کہ میں احمدی ہوں اور جماعت احمدیہ میں شامل ہوتی ہوں۔ یہ کہتے ہوئے وہ مسلسل رو رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کے خاوند کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنی پریکٹس کے ایک کیس کی آمد کا دس فیصد حصہ اپنی بیوی کو اس کے احمدی ہونے کی خوشی میں تحفہ دیں۔

❁......ایک دوست نے عرض کیا کہ میں ٹیچر ہوں اور جلسہ میں پہلی دفعہ آیا ہوں۔ یہاں کی مہمان نوازی اور خلوص نے میرے دل کو جیت لیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ ایسے جذبات کو محسوس کیا ہے۔ آئندہ سال میں انشاء اللہ مزید دوستوں کو ساتھ لے کر آؤں گا۔

❁......ایک دوست Ibrahim Turshilla (ابراہیم تُرْشِلّا صاحب) نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات کے دوران ہی جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کا اعلان کیا۔

موصوف نے بتایا: میں ایک لمبے عرصہ سے جماعت سے متعارف ہوں اور جماعتی پروگراموں میں شامل ہوتا رہتا ہوں، لیکن میں نے کبھی بیعت نہیں کی۔ گوکہ میں نے یہ فیصلہ کرنے میں کافی دیر کی ہے لیکن ابھی بھی میرے پاس وقت ہے۔ اس لئے آج میں پورے یقین کے ساتھ جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کا اقرار کرتا ہوں۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مجھے مخلص اور باعمل احمدی بنائے اور اُن احمدیوں جیسا بنائے جنہیں میں نے جلسہ سالانہ جرمنی کے دوران خدمت اور قربانیاں کرتے دیکھا ہے۔ بے شک جماعت احمدیہ کا پیش کردہ اسلام ہی حقیقی اور سچا اسلام ہے۔ جس صداقت کو جماعت پیش کرتی ہے وہ ہر لحاظ سے غالب ہے اور جماعت سچی ہے۔ مجھے جلسہ کے ماحول میں ایک غیر معمولی روحانیت کو محسوس کرنے کا موقعہ ملا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ ایک مخلص احمدی بنوں گا اور ان احمدیوں کی طرح بنوں گا جن کو یہاں خدمت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے یہاں یہ دیکھا ہے کہ تمام انتظامات رضاکارانہ تھے۔ احمدی نوجوانوں کا یہ حوصلہ، یہ جوش اور عزم اور کامل اطاعت اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ جماعت سچی ہے۔

❁......البانین وفد میں شامل ایک دوست Hatem Nako (ہاتِیم نَاکو صاحب) اپنی اہلیہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ موصوف نے جلسہ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ مجھے جلسہ میں آنے سے پہلے اندازہ نہیں تھا کہ یہ کس قسم کی تقریب ہوگی، مگر یہاں آکر مجھے خوش خلقی، مہمان نوازی اور حسن سلوک کے اعلیٰ اخلاق دیکھنے کا موقع ملا۔ میری خواہش ہے کہ آئندہ سال میں اپنے دوسرے دوستوں کو بھی اس روحانی جلسہ میں لے کر آؤں۔

❁......ایک خاتون Mimoza Koxhaj (مِیمَوزَا گوْجَائے صاحبہ) نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا یہاں آنے سے قبل مجھے اندازہ نہ تھا کہ یہ جلسہ کس نوعیت کا ہے۔ لیکن یہاں آکر جلسہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ پیار، محبت، آشتی اور مہمان نوازی کے بے مثال نمونے دیکھنے کو ملے۔ جلسہ کے جملہ انتظامات ہر لحاظ سے مثالی اور مکمل تھے۔

ملاقات کے دوران موصوفہ نے کہا کہ چونکہ میں Economist ہوں اس لئے ہر چیز کو بہت باریکی سے دیکھتی ہوں اور اُس کا محاسبہ کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ آپ کی محبت اور اخلاص سے ہی مجھے حوصلہ ہوا ہے کہ عرض کروں کہ جلسہ کے دوران کھانے کا ضیاع ہوتا ہے۔ جہاں انتظامات میں اس قدر بہتری ہے تو وہاں اس نقصان کو بھی ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جلسہ کے انتظامات بہت بڑے پیمانے پر ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے اس قسم کی کمیوں کا ہونا عین ممکن ہے۔ لوگوں کی عادات بھی ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ بعض روٹیوں کے کنارے چھوڑ دیتے ہیں تو بعض دیگر کچی روٹی دیکھ کر اُس کا کچھ حصہ پھینک دیتے ہیں۔ بہرحال کوشش کی جاتی ہے کہ کھانا ضائع نہ ہو اور بچے ہوئے کھانے کو سنبھالا جائے۔ ہمیں خوراک کو ضائع ہونے سے بچانا چاہئے اور ان غریبوں کا خیال رکھنا چاہئے جن کو کھانا نہیں ملتا۔

حضور نے موصوفہ کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ آپ نے ہماری کمزوری کی طرف توجہ دلا دی ہے۔ اسی طرح اصلاح ہوتی ہے۔ نیز فرمایا کہ میں ہمیشہ احباب جماعت کو اُن کی کمزوریوں کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں، کیونکہ اسی طریق پر اصلاح ہوتی رہتی ہے۔

البانیہ کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور بچے کو چاکلیٹ عطا فرمائی۔